لجنة الامتحانات المركزية

دار العلوم المحمدية الغوثية بھیرہ (مدیریہ سرجودھا)

الامتحان: السنوی

رقم الجلوس: ______

الوقت: ساعتان

جماعت: دورہ اول

...: حسامی

...جات: 50

سیشن: 19-2018

﴿للراسبین﴾

نوٹ: کوئی پانچ سوال حل کریں۔

السوال نمبر 1: ظاہر خفی محکم اور مشکل کی تعریفات مع امثلہ تحریر کریں۔ 10

السوال نمبر 2: خبر واحد کی تعریف کریں اور وضاحت کریں کہ اس پر عمل کرنے کی کتنی شرطیں ہیں۔ 10

السوال نمبر 3: معارضہ کی تعریف اور اسکی شرائط اور حکم مع الامثلہ بیان کریں۔ 10

السوال نمبر 4: ولایلزم النکاح بغیر شہود سے کس قاعدے پر اعتراض کا جواب ہے؟ وضاحت کرتے ہوئے مصنف کا جو عقلی و نقلی جواب ہے وہ واضح کریں۔ 10

السوال نمبر 5: درج ذیل عبارت پر اعراب لگا کر وضاحت کریں۔ 10

لان الوصف الذی لاجلہ کان الرأس سببا وھو المونۃ یتجدد بتجدد الزمان کما ان النماء الذی لاجلہ کان المال سببا لوجوب الزکوٰۃ یتجدد بتجدد الحول ویصیر السبب بتجدد الوصف بمنزلۃ المتجدد بنفسہ۔

الامتحان: دور دیسمبر

رقم الجلوس : -------

الوقت: ساعتان

تاریخ: 16-12-2019

دورہ اول

مادۃ: ...سامی

الدرجات: 50

نوٹ: پچاس نمبر کا پرچہ حل طلب ہے۔

سوالنمبر1: خبر واحد کی تعریف، حکم، مخبر کی شرائط اور فاسق کی خبر کے احکام لکھیں۔ 15

سوالنمبر2: بیان تغییر کے بارے جامع نوٹ قلمبند کریں۔ 15

سوالنمبر3: امر کی تعریف اور حسن کے اعتبار سے مامور بہ کی اقسام تفصیل سے لکھیں۔ 15

سوالنمبر4: مختصر جوابات لکھیں۔ (صرف پانچ) 10

i. مقتضی اور محذوف میں کیا فرق ہے؟

ii. عبارۃ النص اور اشارۃ النص کا فرق مثال سے واضح کریں۔

iii. کونسی دو دلالات ہیں جن کے سبب حقیقی معنی ترک کر دیا جاتا ہے؟

iv. "عبدہ حر یوم یقدم فلان" میں یوم سے مراد مطلق وقت ہے یا مقید اور کیوں؟

v. استعارہ جانبین سے ہوتا ہے یا جانب واحد سے اور کیوں؟

vi. عام اور مشترک میں کیا فرق ہے مثال لکھ کر وضاحت کریں۔

سوالنمبر5: ایک عبارت پر اعراب لگا کر ترجمہ اور مفہوم بیان کریں۔ 10

الف) الاداء المحض ما یؤدیه الانسان بوصفه علی ما شرع مثل اداء الصلاة بجماعة واما فعل الفرد فاداء فیه قصور الا یری ان الجهر ساقط عن المنفرد وفعل اللاحق بعد فراغ الامام اداء یشبه القضا باعتبار انه التزم الاداء مع الامام حین تحرم معه وقد فاته ذالك حقیقة

ب) واما اذا وقع التعارض بین القیاسین لم یسقطا بالتعارض لیجب العمل بالحال بل یعمل المجتهد بایهما شاء بشهادة قلبه لان القیاس حجة یعمل به اصاب المجتهد الحق به او اخطا، فکان العمل باحدهما وهو حجة اطمان قلبه الیها بنور الفراسة اول من العمل بالحال۔

لجنة الامتحانات المركزية
دار العلوم المحمدية الغوثية بھیرہ (مدیریہ سرجودھا)

الدرجة: دورہ سال اول
المادة: البیضاوی
الدرجات: 50

الامتحان: دور دیسمبر
رقم الجلوس: ------
الوقت: ساعتان

سیشن: 19- M2018

درج ذیل میں سے پانچ عبارات پر اعراب لگائیں اور ترجمہ اس طرح کریں کہ کوئی پہلو تشنہ نہ رہے۔ 10X5=50

1. الرحمن ابلغ من الرحیم لان زیادة البناء تدل علی زیادة المعنی کما فی قطع وقطّع وکبار وکبّار وذلک انما تؤخذ تارة باعتبار الکمیة واخری باعتبار الکیفیة فعلی الاول قیل یا رحمن الدنیا لانه یعم المؤمن والکافر ورحیم الآخرة لانه یختص بالمؤمن وعلی الثانی قیل یا رحمن الدنیا والآخرة ورحیم الدنیا لان النعم الاخرویة کلها جسام

2. والغضب ثوران النفس عند ارادة الانتقام فاذا اسند الی الله تعالی ارید به المنتهی والغایة علی ما مرّ وعلیهم فی محل الرفع لانه نائب مناب الفاعل بخلاف الاول ولا مزیدة لتاکید ما فی غیر من معنی النفی فکانه قال لا المغضوب علیهم ولا الضالین والضلال العدول عن الطریق السوی عمدا او خطأ وله عرض عریض والتفاوت بین ادناه واقصاه کثیر۔

3. وحسن دخول الهمزة وام علیه لتقریر معنی الاستواء وتاکیده فانهما جردتا عن معنی الاستفهام لمجرد الاستواء کما جردت حروف النداء عن الطلب لمجرد التخصیص فی قولهم اللهم اغفر لنا ایتها العصابة والانذار التخویف ارید به التخویف من عقاب الله وانما اقتصر علیه دون البشارة لانه اوقع فی القلب واشد تاثیرا فی النفس من حیث ان دفع الضرر اهم من جلب النفع

4. من خلوت بفلان والیه اذا انفردت معه او من خلاک ذم ای عداک ومضی عنک ومنه القرون الخالیة او من خلوت به اذا سخرت منه وعدی بالی لتضمین معنی الانهاء والمراد بشیاطینهم الذین ماثلوا الشیطان فی تمردهم وهم المظهرون کفرهم واضافتهم الیهم للمشارکة فی الکفر او کبار المنافقین والقائلون صغارهم۔

5. والند المثل المناوی قال جریر اتیما تجعلون الی ندا وما تیم لذی حسب ندید من ندّ ندودا اذا نفر وناددت الرجل خالفته خص بالمخالف المماثل فی الذات کما خص المساوی المماثل فی القدر وتسمیة ما یعبده المشرکون من دون الله اندادا وما زعموا انها تساویه فی ذاته وصفاته ولا انها تخالفه فی افعاله لانهم لما ترکوا عبادته الی عبادتها وسموها آلهة شابهت حالهم حال من یعتقد انها ذوات واجبة بالذات۔

6. والنقض فسخ الترکیب واصله فی طاقات الحبل واستعماله فی ابطال العهد من حیث ان العهد یستعار له الحبل لما فیه من ربط احد المتعاهدین بالآخر فان اطلق مع لفظ الحبل کان ترشیحا للمجاز وان ذکر مع العهد کان رمزا الی ما هو من روادفه وهو ان العهد مثل الحبل فی ثبات الوصلة بین المتعاهدین۔

7. واعلم ان هذه الآیة تدل علی شرف الانسان ومزیة العلم وفضله علی العبادة وانه شرط الخلافة بل العمدة فیها وان التعلیم یصح اسناده الی الله تعالی وان لم یصح اطلاق المعلم علیه لاختصاصه بمن یحترف به وان اللغات توقیفیة فان الالفاظ تدل علی الالفاظ بخصوص او عموم۔

لجنة الامتحانات المركزية

دار العلوم المحمدية الغوثية بھيرہ شريف سرگودھا

الامتحان : دور ديسمبر

الدرجة : ﴿دورہ سال اوّل﴾

الدرجات :50

المادة ﴿العبرات، المقامات للحريري﴾

رقم الجلوس ________

الوقت : ساعتان

نوٹ: حصہ اول اور دوم سے پچیس پچیس نمبر کا پیپر حل کریں

﴿حصہ اول: العبرات﴾

(سوال نمبر1) العبرات کے مصنف کے حالات زندگی پر جامع نوٹ تحریر کریں۔ (10)

(سوال نمبر2) مندرجہ ذیل میں سے دو اجزاء کا اعراب لگا کر ترجمہ کریں۔ (7½+7½=15)

(i) اللهم انك تعلم انى غريب فى هذه الدنيا لا صديق لى فيها ولا عضد وانى فقير لا املك من متاع الدنيا ما اعود به على نفسى وانى عاجز مستضعف لا اعرف السبيل الى باب من ابواب الرزق [illegible] التى اصابت قلبى قد سحقته سحقا فلم يبق فيه حتى اللمآء.

(ii) أنا فتاة غريبة مثلك عن هذه الديار لا أعرف [illegible] ساكنيها [illegible] ولا من ارضها غير قبر قد زال اليوم رسمه وبلى مع الأيام دفينه، فقد ولدتنى امىّ على فراش رجل [illegible] من ديار كم منذ عشرين عاما فالتقى بها [illegible] بحبها فأحبها وأحبته، لم فرت معه الى ماوراء هذه الصحراء فدالت بدينه.

(iii) دارت اليوم دورتها فاكتهلت الأم وشب الولد وانتقل هم قلبها الى قلبه وكان لابدله ان يعيش وان يحسن الى تلك التى طالما أحسنت اليه فمشى يتصفح وجوه الرزق وجها وجها ويرد مناهله منهلا منهلا، حتى وقف به حظه على مهنة الرسم فأنس بها، ومازال يعطيها من نفسه وجده حتى مهر فيها.

﴿حصہ دوم: مقاماتِ حریری﴾

(سوال نمبر1) درج ذیل عربی عبارت کا اعراب لگا کر ترجمہ کریں۔ (10)

ايها السادر فى غلوائه، السادل ثوب خيلائه، الجامح فى جهالاته، الجانح الى خزعبلاته، الام تستمر على غيك وتستمرئ مرعى بغيك وحتام تتناهى فى زهوك ولا تنتهى عن لهوك، تبارز بمعصيتك مالك ناصيتك وتجترئ بقبح سيرتك على عالم سريرتك.

(سوال نمبر2) درج ذیل عربی عبارت کا ترجمہ کریں نیز خط کشیدہ الفاظ کی صرفی ونحوی تحقیق کریں۔ (10)

فكان بمحاسن آلاته يلبس على علاته ولسعة روايته يصبى ولخلابة عارضته يرغب عن معارضته ولعلوبة ايراده يسعف بمراده فتعلقت باهدابه لخصائص ادابه ونافست فى مصافاته لنفائس صفاته.

(سوال نمبر3) درج ذیل عربی الفاظ کے معانی تحریر کریں۔ (5)

(i) برهة (ii) قاطنين (iii) حلل سود (iv) بجلوة (v) عشائر

(سوال نمبر4) مقامات حریری کے مصنف کا نام، جائے پیدائش، جائے تدفین، مقامات حریری میں شامل مقامات کی تعداد نیز نصاب میں شامل مقامات کے نام تحریر کریں۔ (10)

لجنة الامتحانات المركزية
دار العلوم المحمدية الغوثية بھیرہ (مدیریہ سرگودھا)

الدرجة: دورہ اول		الامتحان: دور دیسمبر
المادة: مؤطا امام محمد رحمہ اللہ		رقم الجلوس : -------
الدرجات: 50		الوقت: ساعتان
	سیشن: 2019-20	تاریخ: 22-12-2019

سوال نمبر 1: مندرجہ ذیل کے مختصر جوابات تحریر کریں۔ (صرف پانچ) 10

i. استجمار سے کیا مراد ہے؟

ii. مس ذکر کے بعد وضو کا کیا حکم ہے؟

iii. آگ پر پکی چیز کھانے کے بعد وضو کے بارے میں احناف کا موقف مختصرا تحریر کریں۔

iv. عورت اور مرد کا ایک ہی برتن سے وضو کرنا کیسا ہے؟

v. امام محمدؒ کے نزدیک غسل یوم جمعہ فرض ہے یا غیر فرض؟

vi. تثویب کا معنی کیا ہے؟

سوال نمبر 2: درج ذیل عبارت پر اعراب لگا کر ترجمہ کریں اور مسئلہ کی وضاحت کریں۔ 10

عن مالك بن ابی عامر الانصاری ان عثمان بن عفان كان يقول فی خطبته اذا قامت الصلوة فاعدلوا الصفوف وحاذوا بالمناكب فان اعتدال الصفوف من تمام الصلوة ثم لا يكبر حتى ياتيه رجال قد وكلهم بتسوية الصفوف فيخبرونه ان قد استوت فيكبر۔

سوال نمبر 3: درج ذیل میں سے دو سوالات کے مفصل جواب تحریر کریں۔ 15+15=30

1. حالات زندگی امام محمدؒ اور تالیف مؤطا کی خصوصیات

2. مسئلہ رفع یدین تفصیلا تحریر کریں۔

3. قراءۃ خلف الامام اختلاف سمیت وضاحت کریں۔

لجنة الامتحانات المركزية
دار العلوم المحمدية الغوثية بھیرہ (مدیریہ سرگودھا)

الدرجة: دورہ اول
المادة: تدریب الراوی
الدرجات: 50

الامتحان: السنوی
رقم الجلوس: ______
الوقت: ساعتان

سیشن: 2018-19
﴿للمراسلین﴾

الجزء الاول

کوئی سے تین سوال حل کریں، نمبر یکساں ہیں۔ 3x10=30

سوال نمبر 1: درج ذیل عبارت پر اعراب لگائیں اور ترجمہ کریں۔

فان علم الحدیث من افضل القرب الی رب العالمین، وکیف لا یکون وھو بیان طریق خیر الخلق واکرم الاولین والآخرین، وھذا کتاب اختصرته من کتاب "الارشاد" الذی اختصرته من علوم الحدیث للشیخ الامام الحافظ المتقن ابی عمرو عثمان بن عبد الرحمان المعروف بابن الصلاح ۔ ابالغ فیه الاختصار ان شاء الله تعالیٰ من غیر اخلال بالمقصود احرص علی ایضاح العبارة، وعلی الله الکریم الاعتماد والیه التفویض والاستناد۔

سوال نمبر 2: درج ذیل اصطلاحات کی تعریف کریں۔ (صرف پانچ)

i. مرفوع ii. موقوف iii. مشہور iv. متواتر
v. متصل vi. مرسل vii. عزیز

سوال نمبر 3: درج ذیل میں سے کسی دو پر مختصر نوٹ لکھیں۔

i. حدیث صحیح ii. مختلف الحدیث iii. ناسخ منسوخ

سوال نمبر 4: حدیث موضوع کیا ہے؟ تفصیل سے بیان کریں۔

سوال نمبر 5: آداب طالب حدیث کیا ہیں تحریر کریں۔

الجزء الثانی

کوئی سے دو اجزاء حل کریں۔ نمبر یکساں ہیں۔ 2x10=20

1. سنت کی تشریعی اہمیت بیان کریں۔
2. خبر واحد کی تعریف، شروط اور حکم بیان کریں۔
3. خبر واحد پر خلفائے راشدین کے عمل کی مثالیں تحریر کریں۔

لجنة الامتحانات المركزية
دار العلوم المحمدية الغوثية بھیرہ (مدیریہ سرگودھا)

الدرجة: دورہ اول		الامتحان: السنوی
المادة: طرق التخريج		رقم الجلوس: ......
الدرجات: 50	سیشن: 2018-19	الوقت: ساعتان

نوٹ: کوئی سے پانچ سوال حل کریں۔ نمبر یکساں ہیں۔ 5x10=50

سوال نمبر 1: تخریج کے لغوی اور اصطلاحی مفہوم لکھیں۔

سوال نمبر 2: تخریج کی غرض اور فوائد مفصل تحریر کریں۔

سوال نمبر 3: دوسرا طریقہ تخریج کیا ہے؟ تفصیلی روشنی ڈالیں۔

سوال نمبر 4: کسی ایک کتاب کی تفصیل ذکر کریں۔

i. الجامع الصغير ii. تحفة الاشراف iii. مفتاح كنوز السنة

سوال نمبر 5: درج ذیل کے مختصر جوابات دیں۔ (صرف پانچ)

i. تخریج حدیث کے کتنے طرق ہیں؟

ii. موضوع حدیث کی بنا پر تخریج کی کتب کی کتنی انواع ہیں؟

iii. تخریج کی اساسی حقیقت کیا ہے؟

iv. حدیث میں صفت ظاہرہ کی بنا پر تخریج سے کیا مراد ہے؟

v. راوی اعلیٰ سے کیا مراد ہے؟

vi. حدیث کے علاوہ اور کن امور کی تخریج ہو سکتی ہے؟

vii. المعجم المفہرس کتنی کتب کا مجموعہ ہے؟

سوال نمبر 6: حسب ذیل حدیث کی اجمالی تخریج کی تفصیل بیان کریں نیز ترجمہ بھی کریں۔

الف) الطهور شطر الايمان، والحمد لله تملأ الميزان، وسبحان الله والحمد لله تملآن ما بين السماء والارض، والصلوة نور، والصدقة برهان والصبر ضياء والقرآن حجة لك او عليك (حم مرت عن ابی مالك الاشعری صفحه)

ب) لايومن احدكم حتى يحب لاخيه مايحب لنفسه، م ايمان 72، 71 — خ ايمان 7 — ت قيامة 59 — ن ايمان 19

یہ کس حدیث کی طریقہ تخریج کی مثال ہے۔ اس کی تفصیل بیان کریں۔ نیز ترجمہ بھی کریں۔

لجنة الامتحانات المركزية
دار العلوم المحمدية الغوثية بھیرہ (مدیریہ سرجودھا)

الدرجة: دورہ سال اول		الامتحان: دور دیسمبر
المادة: العبرات، مقامات		رقم الجلوس: 5011992
الدرجات: 50	سیشن: 19-2018	الوقت: ساعتان

سوال نمبر ۱ مندرجہ ذیل میں سے کسی ایک کہانی کا خلاصہ تحریر کریں۔ (۱۰)

(i) الشہداء (ii) الھاویۃ (iii) العقاب

سوال نمبر ۲: مندرجہ ذیل میں سے دو پیراگراف کا اردو میں ترجمہ کریں۔ (10+10=20)

(i) وهكذا فارقت المنزل الذى سعدت فيه حقبة من الزمان فراق آدم جنته وخرجت منه شريدا طريدا حائرا ملتاعا قد اصطلحت على الهموم الأحزان فراق لا لقاء بعده وفقر لا سداد لخلته وغربة لا احد عليها من احد من الناس مواسيا ولا معينا ـ وكانت معى صبابة من مال قد بقيت فى يدى من آثار تلك النعمة الذاهبة فاتخذت هذه الحجرة العارية فى هذه الطبقة العليا مسكنا فلم استطع البقاء فيها ساعة واحدة ـ

(ii) وقلتم لها لابد لك ان تختارى زوجك بنفسك حتى لا يخدعك اهلك عن سعادة مستقبلك فاختارت لنفسها اسوأ مما اختارلها اهلها فلم يزد عمر سعادتها على يوم وليلة و ثم الشقاء الطويل بعد ذلك و العذاب الاليم ـ وقلتم لها ان الحب اساس الزواج فما زالت تقلب عينيها فى وجوه الرجال مصعدة و مصوبة حتى شغلها الحب عن الزواج فعنيت به عنه ـ

(iii) جثت سوزان بجانب جثة جيلبرت ساعة قضت فيها ما يجب عليها لابن عمها و خطيبها وعشيرها الذى احبها حبا لم يحبه احد قبله احدا حتى مات حسرة عليها ثم استفاقت فذكرت ابنتها وانها تركتها على تلك الربوة نائمة وحدها فعادت اليها مسرعة وقد قررت فى نفسها امرا ـ لا اعرف احدا من الناس اوصيه بك يا بنيتى لان اباك انكرك و لان الرجل الوحيد الذى كان يحنى فى هذا العالم ذهب لسبيله ـ

سوال نمبر ۳۔ مندرجہ ذیل میں سے دو پیراگراف کا اردو میں ترجمہ کریں۔ (10+10=20)

(i) فلما ابت من غربتى الى منبت شعبتى حضرت دار كتبها التى هى منتدى المتأدبين وملتقى القاطنين منهم و المتغربين فدخل ذو لحية كثة وهيئة رثة فسلم على الجلاس و جلس فى اخريات الناس ثم اخذ يبدى ما فى وطابه ويعجب الحاضرين بفصل خطابه فقال لمن يليه ما الكتاب الذى تنظر فيه فقال ديوان ابى عبادة المشهود له بالاجادة ـ فقال هل عثرت له فيما لمحته على بديع استملحته ـ

(ii) قال الحارث بن همام: فناجانى قلبى بانه ابو زيد وان تعارجه لكيد فاستعدته وقلت له قد عرفت بوشيك فاستقم فى مشيك فقال ان كنت ابن همام فحييت باكرام وحييت بين كرام ـ فقلت انا الحارث فكيف حالك والحوادث ـ فقال انقلب فى الحالين بؤس ورخاء و انقلب مع الريحين زعزع ورخاء ـ فقلت كيف ادعيت القزل و ما مثلك من هزل ـ فاستر بشره الذى كان تجلى ـ

(iii) فلما وعيت ما دار بينهما تقت الى ان اعرف عينهما فلما لاح ابن ذكاء و الحف الجو الضياء غدوت قبل استقلال الركاب ولا اغتداء الغراب وجعلت استقرى صوب صوت الليلى و اتوسم الوجوه بالنظر الجلى الى ان لمحت ابا زيد و ابنه يتحادثان وعليهما بردان رثان فعلمت انهما نجيا ليلتى وراويا ليلتى فقصدتهما قصد كالف بدمائهما وارث لرثاثتهما وابحتهما التحول الى رحلى ـ

لجنة الامتحانات المركزية
دار العلوم المحمدية الغوثية بھیرہ (مدیریہ سرجودھا)

دورہ اول
مادۃ: شرح معانی الآثار
الدرجات: 50

الامتحان: دور دیسمبر
رقم الجلوس: -------
الوقت: ساعتان
تاریخ: 18-12-2019

الجزء الاول (30 نمبر کے سوال حل کریں۔)

سوال نمبر 1: امام طحاوی کے حالات زندگی پر جامع نوٹ لکھیں۔ 10

سوال نمبر 2: وضو کرتے وقت تسمیہ کی کیا حیثیت ہے؟ 10

سوال نمبر 3: آگ پر پکائی گئی چیز کھانے سے کیا نئے سرے سے وضو کرنا پڑتا ہے؟ 10

سوال نمبر 4: وہ جانور جن کا گوشت کھایا جاتا ہے ان کے بول کا کیا حکم ہے؟ 10

الجزء الثانی (10 اجزاء کی وضاحت کریں) 10x1=10

i. پانی میں نجاست کے اثر کے ظاہر ہونے کی کیا صورتیں ہیں
ii. لو وضعت یدی فی دم او حیضة ما نقض وضوئی
iii. فلم یروا بسور الهر بأسا
iv. ابق لی ابق لی
v. الأذنان من الرأس یمسح مقدمهما و موخرهما
vi. قد ارمقتنا صلوة العصر
vii. فقال لهم ما لکم احدثتم
viii. لیس فی الاکسال الا الطهور
ix. فنشلت له کتفا فاکل منها
x. قلتین سے کیا مراد ہے؟
xi. وان لکفك موضعا غیرہ
xii. إنی لاعرف مدینة ینفسح البحر بجانبها
xiii.

الجزء الثالث (کسی ایک عبارت پر اعراب لگائیں اور مسئلہ کی وضاحت کریں) (10)

الف) فرأینا الخفین الذین قد جوز المسح علیهما إذا تخرقا حتی بدت القدمان منهما او اکثر القدمین فکل قد اجمع انه لا یمسح علیهما فلما کان المسح علی الخفین إنما یجوز إذا غیبا القدمین ویبطل ذلك إذا لم یغیبا القدمین۔

ب) فإنا قد رأینا الإبل والغنم سواء فی حل بیعهما وشرب لبنهما وطهارة لحومهما وانه لا تفترق احکامهما فی شیء من ذلك فالنظر علی ذلك انهما فی اکل لحومهما سواء فکما کان لا وضوء فی اکل لحوم الغنم فکذلك لا وضوء فی اکل لحوم الابل۔

الامتحان: دور دیسمبر
رقم الجلوس : ------
الوقت: ساعتان

سیشن: 19- M2018

المادۃ: حسامی
الدرجات: 50

نوٹ: حصہ اول میں سے تین سوال اور حصہ دوم کے دونوں سوال حل کریں۔

حصہ اول

تین سوال حل کریں نمبر یکساں ہیں۔ 4x10=40

i. مجاز کی تعریف اور حکم بیان کرتے ہوئے انواع اتصال مفصل لکھیں۔

ii. وقت مامور بہ کے لیے کبھی ظرف ہوتا ہے آپ دلائل وامثلہ سے وضاحت کریں۔

iii. نسخ کے بارے آپ کیا جانتے ہیں۔ جامع نوٹ قلمبند کریں۔

iv. متقابلات النصوص سے کیا مراد ہے صرف تعریف اور ایک ایک مثال تحریر کیجیے۔

حصہ دوم

سوالنمبر 1: درج ذیل میں سے ایک عبارت پر اعراب لگا کر مفہوم واضح کریں۔

الف) ولا نوجب التصدق بالشاة او بالقيمة باعتبار قيامه مقام التضحية، بل باعتبار احتمال قيام التضحية في ايامها مقام التصدق اصلا، اذ هو المشروع في باب المال، ولهذا لم يعد الى المثل بعود الوقت، ولهذا قال ابو يوسف فيمن ادرك الامام في العيد راكعا لم يكبر لانه غير قادر على مثل من عنده قربة لكنا نقول بان الركوع يشبه القيام فباعتبار هذه الشبهة لا يتحقق الفوات فيرق بهاني الركوع احتياطا۔ 10

ب) والمستور كالفاسق لا يكون خبره حجة في باب الحديث مالم يظهر عدالته الا في الصدر الاول على ما نبين، وروى الحسن عن ابي حنيفة انه مثل العدل فيما يخبر عن نجاسة الماء، ذكر في كتاب الاستحسان: انه مثل الفاسق فيه وهو الصحيح۔ وقال محمد في الفاسق يخبر بنجاسة الماء: انه يحكم السامع رايه، فان وقع في قلبه انه صادق يتيمم مع غير اراقة الماء، فان اراق وتيمم فهو احوط للتيمم۔ 10

سوالنمبر 2: پانچ سوالات کے مختصر جوابات تحریر کریں۔ 10

i. صاحب الهوى کسے کہتے ہیں؟

ii. عزیمت کی تعریف اور اس کی اقسام کے صرف نام تحریر کریں۔

iii. بیان تقریر کیا ہوتا ہے۔ مثال کے ساتھ وضاحت کریں۔

iv. "فانكحوا ما طاب لكم من النساء مثنى" ظاہر ہے یا نص اور کیوں؟

v. احل الله البيع "عام ہے آپ بتائیے" وحرم الربوا "اس کے لیے خصوص معلوم ہے یا مجہول اور کیسے؟

vi. حج کے لیے وقت معیار ہے یا ظرف اپنا موقف مختصر دلیل سے بیان کریں۔

لجنة الامتحانات المركزية

دار العلوم محمدیہ غوثیہ بھیرہ ضلع سرگودھا

المادة: (شرح معاني الآثار) — امتحان دور دیسمبر 2012

رقم الجلوس ____ — M — المرحلة (السادسة)

الوقت ساعة ونصف — الدرجات: 50

نوٹ: سوال نمبر 1 اور سوال نمبر 2 لازمی ہیں باقی میں سے تین سوالات حل کریں۔

سوال نمبر 1: درج ذیل عبارت پر اعراب لگا کر تشریح کریں۔ 10

واما وجهه من طريق النظر، فانا قد راينا هذه الاشياء التي قد اختلف في اكلها انه ينقض الوضوء ام لا اذا مسته النار وقد اجمع ان اكلها قبل مماسة النار اياها لاينقض الوضوء فاردنا ان ننظر، هل للنار حكم يجب في الاشياء اذا مستها فينتقل به حكمها اليها فراينا الماء القراح طاهرا تؤدى به الفروض، ثم رايناه اذا سخن فصار مما قد مسته النار ان حكمه في طهارته على ما كان عليه قبل مماسة النار اياه، ان النار لم تحدث فيه حكما ينتقل به حكمه الى غير ما كان عليه في البدء. فلما كان ما وصفنا كذلك، كان في النظر ان الطعام الطاهر الذي لايكون اكله قبل ان تمسه النار حدثا اذا مسته النار لاتنقله عن حاله، ولا تغير حكمه، ويكون حكمه بعد مسيس النار اياه كحكمه قبل ذلك قياسا ونظرا على ما بيناه وهو قول ابي حنيفة، وابي يوسف، ومحمد بن الحسن رحمهم الله تعالىٰ.

سوال نمبر 2: درج ذیل عبارت پر اعراب لگا کر وضاحت کریں۔ 10

حدثنا ابن ابي داود قال ثنا عمرو بن خالد ح وحدثنا روح بن الفرج قال حدثنا ابن بكير قالا حدثنا عبد الله ابن لهيعة عن عبد الله بن سليمان عن ثعلبة بن ابي الكنود عن مالك ابن عبادة الغافقي قال اكل رسول الله ﷺ وهو جنب فاخبرت عمر ابن الخطاب فجرني الى رسول الله ﷺ فقال يا رسول الله ﷺ ان هذا اخبرني انك اكلت وانت جنب قال نعم اذا توضات اكلت وشربت ولكني لااصلي ولا اقرء حتى اغتسل في هذين الاثرين منع الجنب من قراءة القرآن وفي احاديثنا منع الحائض من ذلك فثبت بما في هذين الحديثين مع ما في حديث علي رضي الله تعالىٰ عنه انه لاباس بذكر الله وقراءة القرآن في حال الحدث غير الجنابة والحيض وان قراءة القرآن خاصة مكروهة في حال الجنابة والحيض.

سوال نمبر 3: کیا وضو کرتے وقت تسمیہ پڑھنا ضروری ہے یا تسمیہ کے بغیر بھی وضو ہو جاتا ہے اس سلسلہ میں ائمہ کے درمیان اختلاف دلائل کے ساتھ بیان کریں۔ 10

سوال نمبر 4: وضو میں کانوں کا حکم کیا ہے ائمہ کے درمیان اختلاف دلائل عقلیہ اور نقلیہ کے ساتھ بیان کریں۔ 10

سوال نمبر 5: موزوں پر مسح کرنے کی مدت میں اختلاف ہے، ائمہ کے درمیان اختلاف دلائل کی روشنی میں بیان کریں۔ 10

سوال نمبر 6: کیا کھجور کے نبیذ سے وضو کرنا جائز ہے، ائمہ کا اختلاف دلائل سے بیان کریں 10

سوال نمبر 7: کیا جمعہ کے دن غسل کرنا واجب ہے یا فضیلت کا باعث ہے، ائمہ کا اختلاف وضاحت سے بیان کریں۔ 10

اللجنة الامتحانية المركزية

دارالعلوم [illegible] الغوثية [illegible] سرجودھا

الامتحان : دور دیسمبر

الدرجة : ﴿دورہ سال اوّل﴾

الدرجات:50

المادة ﴿موطا امام محمد﴾

رقم الجلوس 1600

الوقت : ساعتان

نوٹ: حصہ اول لازمی ہے

﴿حصہ اول﴾

نوٹ: پانچ سوالات حل کریں۔

(5*2½=12½)

(سوال نمبر 1) امام محمد کا پورا نام لکھیں اور تاریخ ولادت یا تاریخ وفات بھی لکھیں۔

(سوال نمبر 2) موطا کو موطا کہنے کی وجہ تسمیہ لکھیں۔

(سوال نمبر 3) موطا امام محمد میں مرویات امام اعظم ابوحنیفہ کی تعداد تحریر کریں۔

(سوال نمبر 4) بعد از نماز جنازہ دُعا کے جواز پر ایک حدیث ذکر کریں۔

(سوال نمبر 6) بیع العرایا سے کیا مراد ہے مختصر وضاحت کریں۔

(سوال نمبر 6) فضائل صحابہ میں ایک حدیث مع ترجمہ قلم بند کریں۔

﴿حصہ دوم﴾ کل نمبر:30

نوٹ: کوئی سے تین سوال حل کریں۔

(سوال نمبر 1) قرأۃ خلف الامام کا عدم جواز تفصیلا تحریر کریں۔ (12½)

(سوال نمبر 2) سُود کی حرمت پر تفصیلا روشنی ڈالیں۔ (12½)

(سوال نمبر 3) فضائل مدینہ پر ایک تفصیلی نوٹ قلم بند کریں۔ (12½)

(سوال نمبر 4) مستحاضہ کے احکام موطا امام محمد کی روشنی میں تحریر کریں۔ (12½)

(سوال نمبر 5) اوقات نماز پر نوٹ تحریر کریں۔ (12½)

لجنة الامتحانات المركزية
دار العلوم المحمدية الغوثية بهيره (سرگودها)

الدرجة: دورہ سال اول | الامتحان: دورہ ....
المادة: هداية | رقم الجلوس: ....
الدرجات: 50 | سیشن: 2017-18 | الوقت: ساعتان

نوٹ: پچاس نمبر کا پیپر حل طلب ہے۔

سوال نمبر 1: درج ذیل عبارات میں سے دو پر اعراب لگا کر مسئلہ کی وضاحت کریں۔ 15

الف) ويستمع وينصت وان قرأ الامام آية الترغيب والترهيب لان الاستماع والانصات فرض بالنص والقراءة وسوال الجنة والتعوذ من النار كل ذالك مخل به وكذالك في الخطبة وكذالك ان صلى على النبي عليه السلام لفرضية الاستماع الا ان يقرأ الخطيب قوله تعالى يآيها الذين امنوا صلوا عليه وسلموا تسليما الآية فيصلي السامع في نفسه واختلفوا في النائي عن المنبر والاحوط هو السكوت اقامة لفرض الانصات۔

ب) ولا باس بان ينقش المسجد بالجص والساج وماء الذهب وقوله لا باس يشير الى انه لا يوجر عليه لكنه لا ياثم به وقيل هو قربة وهذا اذا فعل من مال نفسه اما المتولي يفعل من مال الوقف ما يرجع الى احكام البناء دون ما يرجع الى النقش حتى لو فعل يضمن۔

ج) ولا يجوز بماء اعتصر من الشجر والثمر لانه ليس بماء مطلق والحكم عند فقده منقول الى التيمم والوظيفة في هذه الاعضاء تعبدية فلا تتعدى الى غير المنصوص عليه اما الماء الذي يقطر من الكرم فيجوز التوضوء به لانه ماء خرج من غير علاج ذكره في جوامع ابي يوسف وفي الكتاب اشارة اليه حيث شرط الاعتصار۔

سوال نمبر 2: ھدایہ کی روشنی میں سنن طہارت ذکر کرتے ہوئے بتائیے کتاب الطہارات سے کتاب کا آغاز کیوں کیا گیا نیز ھدایہ کا متن کہاں سے لیا گیا ہے؟ 15

سوال نمبر 3: باب التیمم کے بعد مسح علی الخفین کا باب کیوں لایا گیا مقیم اور مسافر کی مدت مسح میں فرق، مدت مسح کا آغاز کب، مسح کہاں اور کیسے کیا جاتا ہے نیز بتائیے کونسے موزوں پر مسح کرنا جائز نہیں ائمہ کا اختلاف لکھنا مت بھولیں۔ 15

سوال نمبر 4: صلوٰۃ وتر پر جامع نوٹ تحریر کریں اور دعاء قنوت ضرور لکھیں۔ 15

سوال نمبر 5: مختصر جواب لکھیں۔ 5

I. اگر کسی نے نوافل کی چار رکعتوں میں سے پہلی دو رکعتوں میں سے ایک میں اور آخری دونوں رکعتوں میں قرات کی تو اس کی نماز کا حکم کیا ہے؟

II. تصاویر والا کپڑا پہن کر نماز پڑھنا کیسا ہے؟

III. وہ کونسی صورت ہے جس میں امام کی نماز فاسد ہو جاتی ہے اور مقتدیوں کی صحیح؟

IV. لفظ السلام کہنا نماز میں واجب ہے یا فرض؟ دلیل کے ساتھ ائمہ کا اختلاف لکھیں کیا لاحق عید کی نماز تیمم کے ساتھ پڑھ سکتا ہے؟

لجنة الامتحانات المركزية
دار العلوم المحمدية الغوثية بهيره (مديريه سرجودها)

الدرجة: دورہ اول
المادة: شرح معانی الآثار
الدرجات: 50

الامتحان: دور دیسمبر
رقم الجلوس: -------
الوقت: ساعتان
تاریخ: 18-12-2019

الجزء الاول (30 نمبر کے سوال حل کریں۔)

سوالنمبر1: امام طحاوی کے حالات زندگی پر جامع نوٹ لکھیں۔ 10

سوالنمبر2: وضو کرتے وقت تسمیہ کی کیا حیثیت ہے؟ 10

سوالنمبر3: آگ پر پکائی گئی چیز کھانے سے کیا نئے سرے سے وضو کرنا پڑتا ہے؟ 10

سوالنمبر4: وہ جانور جن کا گوشت کھایا جاتا ہے ان کے بول کا کیا حکم ہے؟ 10

الجزء الثانی (10 اجزاء کی وضاحت کریں) 10x1=10

i. پانی میں نجاست کے اثر کے ظاہر ہونے کی کیا صورتیں ہیں
ii. لو وضعت یدی فی دم او حیضة ما نقض وضوئ
iii. فلم یروا بسور الهر بأسا
iv. ابق لی ابق لی
v. الأذنان من الرأس یمسح مقدمهما ومؤخرهما
vi. قد ارفقتنا صلوة العصر
vii. فقال لهم مالكم احدثتم
viii. لیس فی الاکسال الا الطهور
ix. فنشلت له كتفا فاكل منها
x. قلتین سے کیا مراد ہے؟
xi. xiii. وان لکفك موضعا غيره
xii. إنی لاعرف مدینة ینفصح البحر بجانبها

الجزء الثالث (کسی ایک عبارت پر اعراب لگائیں اور مسئلہ کی وضاحت کریں) (10)

الف) فرأينا الخفين الذين قد جوز المسح عليهما إذا تخرقا حتى بدت القدمان منهما أو اكثر القدمين فكل قد اجمع انه لا يمسح عليهما فلما كان المسح على الخفين إنما يجوز إذا غيبا القدمين ويبطل ذلك إذا لم يغيبا القدمين۔

ب) فإنا قد رأينا الإبل والغنم سواء في حل بيعها وشرب لبنها وطهارة لحومها وانه لا تفترق احكامهما في شئ من ذلك فالنظر على ذلك انهما في اكل لحومهما سواء فكما كان لا وضوء في اكل لحوم الغنم فكذلك لا وضوء في اكل لحوم الابل۔

لجنة الامتحانات المركزية

دار العلوم المحمدية الغوثية بهيره (مديريه سرگودها)

الدرجة: دوره سال اول

المادة: البيضاوى

الدرجات: 50

سیشن: 18- 2017M

الامتحان: دور دسمبر

رقم الجلوس: ______

الوقت: ساعتان

انتباه: خمس اسئلة للحل۔

اعراب لگا کر ترجمه وتشریح کریں۔

5x10=50

1- والرحمة في اللغة رقة القلب وانعطاف يقتضي التفضل والاحسان ومنه الرحم لانعطافها على ما فيها واسماء الله تعالى انما تؤخذ باعتبار الغايات التي هي افعال دون المبادي التي تكون انفعالات والرحمان ابلغ من الرحيم لان زيادة البناء تدل على زيادة المعنى كما قطع وقطّع وذلك انما تؤخذ تارة باعتبار الكمية واخرى باعتبار الكيفية فعلى الاول قيل يا رحمان الدنيا لانه يعم المومن والكافر ورحيم الآخرة لانه مختص بالمومن۔

2- غير المغضوب عليهم ولا الضالين۔ بدل من الذين على معنى ان المنعم عليهم هم الذين سلموا من الغضب والضلال او صفة له مبينة او مقيدة على معنى انهم جمعوا بين النعمة المطلقة وهي نعمة الايمان وبين نعمة السلامة من الغضب والضلال وذلك انما يصح باحد التاويلين اجراء الموصول مجرى النكرة اذا لم يقصد منه معهود او جعل غير معرفة بالاضافة لانه اضيف الى ما له ضد واحد وهو المنعم عليهم فيتعين تعين الحركة من غير السكون۔

3- لا يؤمنون جملة مفسرة لاجمال ما قبلها فيما فيه الاستواء فلا محل لها او حال مؤكدة او بدل عنه او خبر ان والجملة قبلها اعتراض بما هو علة الحكم والاية مما احتج به من جوز تكليف ما لا يطاق فانه سبحانه اخبر عنهم بانهم لا يؤمنون وامرهم بالايمان فلو آمنوا انقلب خبره كذبا وشمل ايمانهم بانهم لا يؤمنون فيجتمع الضدان والحق ان التكليف بالممتنع لذاته وان جاز عقلا من حيث ان الاحكام لا يستدعي غرضا لا سيما الامتثال لكنه غير واقع للاستقراء۔

4- الشيء يختص بالموجود لانه في الاصل مصدر شاء يشاء اطلق بمعنى شاء تارة وحينئذ يتناول الباري تعالى كما قال تعالى قل اي شيء اكبر شهادة قل الله وبمعنى مشيء اخرى اي مشيء وجوده وما شاء الله وجوده فهو موجود في الجملة وعليه قوله تعالى ان الله على كل شيء قدير والله خالق كل شيء فهما على عمومهما بلا مثنوية والمعتزلة لما قالوا الشيء ما يصح ان يوجد وهو يعم الواجب والممكن او ما يصح ان يعلم ويخبر عنه فيعم الممتنع ايضا لزمهم التخصيص بالممكن في الموضعين بدليل العقل۔

5- صم بكم عمي: لما سدوا مسامعهم عن الاصاخة الى الحق وابوا ان ينطقوا به السنتهم ويتبصروا الآيات بابصارهم جعلوا ايفت مشاعرهم وانتفت قواهم كقوله

صم اذا سمعوا خيرا ذكرت به — وان ذكرت بسوء عندهم اذنوا

وكقوله: اصم عن الشيء الذي لا اريده — واسمع خلق الله حين اريد

واطلاقها عليهم على طريقة التمثيل لا الاستعارة

6- ونحن نُسَبِّحُ بِحَمْدِكَ وَنُقَدِّسُ لَكَ: حال مقررة لجهة الإشكال كقولك: أتحسن إلى أعدائك وأنا الصديق المحتاج؟ والمعنى: أتستخلف عصاة ونحن معصومون أحقاء بذلك، والمقصود منه الاستفسار عما رجحهم مع ما هو متوقع منهم على الملائكة المعصومين في الاستخلاف لا العجب والتفاخر- وكأنهم علموا أن المجعول خليفة ذو ثلاث قوى عليها مدار امره: شهوية وغضبية، تؤديان به إلى الفساد

الامتحان: دور دیسمبر		الدرجة: دورہ سال اول
رقم الجلوس: ______		المادة: مؤطا امام محمد
الوقت: ساعتان	سیشن: 19- M2018	الدرجات: 50

حصہ اول

سوالنمبر1: درج ذیل عبارات میں سے ایک پر اعراب لگائیں اور ترجمہ کریں۔ 10

i. اخبرنا مالك حدثنا اسماعيل بن ابی الحكيم ان سليمان بن يسار اخبره ان عمر بن الخطاب صلى الصبح ثم ركب الى الجرف ثم بعد ما طلعت الشمس رأى فى ثوبه احتلاما فقال لقد احتلمت وما شعرت ولقد سلط على الاحتلام منذ وليت امر الناس ثم غسل ما رأى فى ثوبه ونضحه ثم اغتسل قام فصلى الصبح بعد ما طلعت الشمس قال محمد وبهذا نأخذ ونرى ان من علم ذلك ممن صلى خلف عمر فعليه ان يعيد الصلاة كما اعادها عمر لان الامام اذا فسدت صلاته فسدت صلاة من خلفه وهو قول ابی حنيفة رحمه الله تعالىٰ

ii. اخبرنا مالك اخبرنا نافع ان ابن عمر رضی الله تعالىٰ عنهما لم يصل مع صلوة الفريضة فى السفر التطوع قبلها ولا بعدها الا من جوف الليل فانه كان يصلى نازلا على الارض وعلى بعيره اينما توجه به قال محمد لا بأس بان يصلى المسافر على دابته تطوعا ايماء حيث كان وجهه يجعل السجود اخفض من الركوع فاما الوتر والمكتوبة فانهما تصليان على الارض وبذلك جاءت الآثار۔

iii. اخبرنا مالك اخبرنا مسلم بن ابی مريم عن على بن عبد الرحمان المعاوی انه قال رآنی عبد الله بن عمر وانا اعبث بالحصى فى الصلوٰة فلما انصرفت نهانی وقال اصنع كما كان رسول الله ﷺ يصنع فقلت كيف كان رسول الله ﷺ يصنع قال كان رسول الله ﷺ اذا جلس فى الصلوٰة وضع كفه اليمنى على فخذه اليمنى وقبض اصابعه كلها واشار باصبعه التى تلى الابهام ووضع كفه اليسرى على فخذه اليسرى۔

حصہ دوم

سوالنمبر1: درج ذیل سوالات میں سے دو کے جواب دیں۔ 2X15=30

i. حضرت امام محمد رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ کے حالات زندگی قلمبند کریں۔ 15

ii. حضرت امام اعظم پر حدیث کے حوالے سے کیا اعتراض کیا جاتا ہے؟ اور اس کا جواب کیا ہے؟ بالتفصیل لکھیں۔ 15

iii. درج ذیل عنوانات میں سے کسی دو پر بالتفصیل اظہار خیال کریں۔ 15

قرأت خلف الامام ، رفع یدین ، دعا بعد جنازہ

سوالنمبر2: مختصر جوابات دیں۔ (صرف پانچ کے) 2X5=10

i. مؤطا شریف میں موجود حضرت امام اعظم سے روایت شدہ دو احادیث تحریر کریں۔

ii. مؤطا امام محمد کی روشنی میں بتائیں کہ سفر میں کتنی قرات کرنی چاہیے؟

iii. جنبی کا قرآن کو چھونے کے بارے میں کیا حکم ہے حدیث سے ثابت کریں؟

iv. مؤطا شریف کے مطابق زکوۃ کتنی مقدار پر واجب ہے؟

v. کیا روزے کی حالت میں پچھنے لگوانا جائز ہے؟ حدیث پاک سے ثابت کریں؟

vi. رمل کیا ہے اور کب کرتے ہیں؟

vii. حج قران اور حج تمتع میں کیا فرق ہے؟

لجنة الامتحانات المركزية

دارالعلوم المحمدية الغوثية بهيره مديريه سرجودها

الامتحان: دور ديسمبر | المادة ﴿شرح معاني الآثار﴾

الدرجة: ﴿فاضل عربي﴾ | رقم الجلوس ......

الدرجات:50 | الوقت: ساعتان

﴿حصہ اول﴾ نمبر:20

(سوال نمبر1) بلی کے جوٹھا میں ائمہ کا اختلاف بالتفصیل بیان کریں۔ (10)

(سوال نمبر2) تیمم کے بارے میں ائمہ کا اختلاف شرح معانی الآثار کی روشنی میں تحریر کریں۔ (10)

(سوال نمبر3) وضو میں پاؤں کا کیا حکم ہے شرح معانی الآثار کی روشنی میں وضاحت کریں۔ (10)

﴿حصہ دوم﴾ نمبر:20

(سوال نمبر1) امام ابو یوسف کے نزدیک نبیذ تمر سے وضو کرنا کیسا ہے وضاحت کریں۔ (5)

(سوال نمبر2) سؤر الکلب سے برتن کو احناف کے نزدیک کس طرح پاک کیا جائے گا۔ (5)

(سوال نمبر3) کیا احناف کے نزدیک موزوں پر مسح کی مدت مقرر ہے وضاحت کریں۔ (5)

(سوال نمبر4) صرف پانچ کے مختصر جواب دیں۔ (10)

(i) شرح معانی الآثار کتنی جلدوں پر مشتمل ہے (ii) کیا احناف کے نزدیک آگ پر پکی ہوئی چیز کھانے کے بعد وضو ضروری ہے (iii) امام شافعی کے نزدیک ہڈی کے ساتھ استنجا کا کیا حکم ہے (iv) کیا جنبی زبانی قرآن کریم کی تلاوت کر سکتا ہے (v) احناف کے نزدیک استنجا کے لیے کتنے پتھر ضروری ہیں۔

﴿حصہ سوم﴾ نمبر:10

(سوال نمبر1) اعراب لگا کر ترجمہ کرتے ہوئے وضاحت کریں۔ (10)

حدثنا ابن ابی داؤد قال ثنا عبدالعزیز بن عبدالله الاویسی قال حدثنی ابراهیم بن سعد عن صالح بن کیسان عن ابن شهاب قال اخبرنی جعفر بن عمرو بن امیه ان اباه قال رأیت رسول الله ﷺ یاکل ذراعا یحتز منها فدعی الی الصلوة فقام فطرح السکین فصلی ولم یتوضا.

(سوال نمبر2) اعراب لگا کر ترجمہ کرتے ہوئے مسئلہ واضح کریں۔ (10)

حدثنا ابو بکرة قال ثنا ابراهیم بن بشار قال ثنا سفیان عن عمرو بن دینار عن عطاء عن عائش بن انس قال سمعت علیا علی المنبر یقول کنت رجلا مذاءً فاردت ان اسأل النبی ﷺ فاستحییت منه لان ابنته کانت تحتی فامرت عمارا فسأله فقال یکفی الوضوء.

لجنة الاسئلة المركزية

دار العلوم المحمدية الغوثية بهيره مديريه سرجودها

الامتحان الدور ديسمبر 2013

الدرجة: (دوره اول)

الدرجات: 50

المادة (العبارات)

رقم الجلوس ______

الوقت: ساعتان

(سوال نمبر 1) ترجمه العبارة الآتية الى الاردية.

(12)

هناك علم ان الملك البارقة التي لاحت له في سماء السعادة من الامال يوم المعرض الماضي خدعة من خدع الدهر واكذوبة من اكاذيبه وان ما كان يقدره لنفسه من سعادة وهناء في مستقبل ايامه قد ذهب بذهاب امس الغابر، واصبح صفحة بالية في كتاب الدهر الغابر. ولقد كان في استطاعته ان يحتمل النازلة التي نزلت به ويصبر عليها لو انه استقل بحملها ولكن الذي آده واثكله ان هناك انسانا آخر كريما عليه يقاسمه اياها.

(سوال نمبر 2) ترجمها الى الاردية.

(12)

هنالك شعر كأن شعلة من شعاب ... ... وكأن طائرا قد نفض جناحيه ثم طار عن رأسه الى جو السماء فصعق في مكانه صعقة لم يشعر بعدها بشيء مما حوله ولم يستفق الا بعد حين ففتح عينيه فاذا الفتاة بجانبه جثة باردة، واذا الكاهن صاحب الكوخ واقفا امامه يحمل على كفه طعاما كان قد جاء به اليهما ويقلب نظره حائر الابلهم مما يرى شيئا فوثب الفتى اليه حتى صار امامه وجها لوجه ونظر اليه شزرا كتلك النظرة التي يلقيها الموتور على وجه واتره.

(سوال نمبر 3) ترجمه العبارة الآتية الى الاردية

(6)

وما هي الا اعوام قلائل حتى انفق جميع ما كان في يده من المال فكان لابد له ان يستدين فيفعل، فاكله الدين فرهن فعجز عن الوفاء فباع جميع ما يملك حتى هذا البيت الذي يسكنه، ولم يبق في يده غير راتبه الشهري الصغير، بل لم يبق في يده شيء حتى راتبه لانه لا يملكه الا ساعة من نهار ثم هو بعد ذلك ملك لدائنين او غنيمة للمقامرين.

او

أ في اي كتاب من كتبكم وفي اي عهد من عهود انبيائكم ورسلكم ان سفك الدم عقاب الذين لا يؤمنون بايمانكم ولا يدينون بدينكم؟ من اي عالم من عوالم الارض او السماء اتيتم بهذه العقول التي تصور لكم ان الشعوب تساق الى الايمان سوقا وان العقائد تسقى للناس كما يسقى الماء والخمر اين العهد الذي اخذتموه على انفسكم يوم وطئت اقدامكم هذه البلاد ان تتركونا احرارا في عقائدنا ومذاهبنا.

(سوال نمبر 4) ترجمه القطعتين من الآتية الى الاردية.

(20)

(الف) اما الحمام فميعادك فما اعدادك وبالشيب انذارك فما اعذارك وفي اللحد مقيلك فما قيلك، والى الله مصيرك فمن نصيرك. طالما ايقظك الدهر فتناعست وجذبك الوعظ فتقاعست وتجلت لك العبر فتعاميت وحصحص لك الحق فتماريت واذكرك الموت فتناسيت. وامكنك ان تواسي فما آسيت. تؤثر فلسا توعيه على ذكر تعيه وتختار قصرا تعليه على بر توليه.

(ب) نفسي الفداء لثغر راق مبسمه وزانه شنب ناهيك من شنب

يفتر عن لؤلؤ رطب وعن برد وعن اقاح وعن طلع وعن حبب

(ج) زعمت الى دمياط عام هياط ومياط. واذا يومئذ موموق الرخاء موموق الاخاء اسحب مطارف الثراء، واجتلي معارف السراء. فرافقت صحبا قد شقوا عصا الشقاق، وارتضعوا افاويق الوفاق حتى لاحوا كاسنان المشط في الاستواء وكالنفس الواحدة في التئام الاهواء. وكنا مع ذلك نسير النجاء، ولا نرحل الا كل هوجاء. واذا نزلنا منزلا او وردنا منهلا اختلسنا اللبث، ولم نطل المكث.

لجنة الامتحانات المركزية

دار العلوم المحمدية الغوثية بهيره مديرية سرجودها

[illegible] دور دیسمبر 2016

درجہ: [illegible] دورہ سال اول

الدرجات: 50

(B)

المادة: بيضاوی شریف

رقم الجلوس ______

الوقت: ساعتان

نوٹ: کل چار سوال حل کریں۔

(سوال نمبر 1) اعراب لگا کر وضاحت کریں۔ (7½+5)

﴿اولٰئک الذین اشتروا الضلالة بالهدى فما ربحت تجارتهم وما كانوا مهتدين﴾ اختاروها عليه واستبدلوها به واصله بذل الثمن لتحصيل مايطلب من الاعيان فان كان احد العوضين ناضا تعيّن من حيث انه لا يطلب لعينه ان يكون ثمنا وبذله اشتراء والافاى العوضين تصوّرته بصورة الثمن فباذله مشتر واخذه بائع. ولذلك عدّت الكلمتان من الاضداد ثم استعير للاعراض عما فى يده محصلا به غيره سواء كان من المعانى او الاعيان

(سوال نمبر 2) اعراب لگا کر وضاحت کریں۔ (7½+5)

﴿ان الله لا يستحى ان يضرب مثلا ما بعوضة فما فوقها﴾ لما كانت الايات السابقة متضمنة الانواع من التمثيل عقب ذلك ببيان حسنه وماهو الحق له والشرط فيه وهو ان يكون على وفق الممثل له من الجهة التى تعلق بها التمثيل فى العظم والصغر والخسة والشرف دون الممثل فان التمثيل انما يصار اليه لكشف المعنى الممثل له ورفع الحجاب عنه . وابرازه فى صورة المشاهد المحسوس.

(سوال نمبر 3) اعراب لگا کر وضاحت کریں۔ (7½+5)

الاستعانة طلب المعونة وهى اما ضرورية او غيرها والضرورية ما لايتاتى الفعل دونه كاقتدار الفاعل وتصوره وحصول آله ومادة يفعل بها فيها وعند استجماعها يوصف الرجل بالاستطاعة ويصح ان يكلف بالفعل وغير الضرورية تحصيل ما تيسّر به الفعل ويسهل كالراحلة فى السفر للقادر على المشى او يقرب الفاعل الى الفعل ويحثه عليه وهذا القسم لا يتوقف عليه صحة التكليف والمراد طلب المعونة فى المهمات كلها او فى اداء العبادات.

(سوال نمبر 4) اعراب لگا کر وضاحت کریں۔ (7½+5)

والختم الكتم سمى به الاستيثاق الشئ بضرب الخاتم عليه لانه كتم له والبلوغ آخره نظرا الى انه آخر فعل يفعل فى احرازه والغشاوة فعالة من غشاه اذا غطّاه بنيت لما يشتمل على الشئ كالعصابة والعمامة ولا ختم ولا تغشية على الحقيقة وانّما المراد بهما ان يحدث فى نفوسهم هيئة تمرّنهم على استحباب الكفر والمعاصى واستقباح الايمان والطاعات بسبب غيّهم وانهما كهم فى التقليد واعراضهم عن النظر الصحيح فتجعل قلوبهم بحيث لا ينفذ فيها الحق.

(سوال نمبر 5) اعراب لگا کر وضاحت کریں۔ (7½+5)

الرزق فى اللغة الحظ قال الله تعالىٰ ﴿ وتجعلون رزقكم انكم تكذبون﴾ والعرف خصصه بتخصيص الشئ بالحيوان وتمكينه من الانتفاع به والمعتزلة لما استحالوا من الله ان يمكن من الحرام لانه منع من الانتفاع به وامر بالزجر قالوا الحرام ليس برزق الاترى انه تعالىٰ اسند الرزق ههنا الى نفسه ايذانا بانهم ينفقون الحلال الطلق. فان انفاق الحرام لايوجب المدح وذم المشركين على تحريم مارزقهم الله بقوله قل ارايتم ما انزل الله لكم من رزق فجعلتم منه حراما وحلالا

لجنة الامتحانات المركزية

دارالعلوم المحمدية الغوثية بھیرہ مدیریہ سرجودھا

دور دیسمبر

المادة ﴿موطا امام محمد﴾ ﴿دورہ سال اوّل﴾

رقم الجلوس 6035 الدرجات :50

الوقت : ساعتان

﴿حصہ اوّل﴾

(سوال نمبر 1) دو احادیث پر اعراب لگا کر ترجمہ کریں۔ (10)

(الف) عن ابی هريرة ان رجلا سأل رسول اللهﷺ فقال انا نركب البحر ونحمل معنا القليل من الماء فان توضانا به عطشنا افنتوضا بماء البحر فقال رسول اللهﷺ هو الطهور ماؤه الحلال ميتة.

(ب) عن ابن عمر رضی الله عنه ان النبیﷺ قال انما مثل صاحب القرآن كمثل صاحب الابل المعلقة ان عاهد عليها امسكها وان اطلقها ذهبت.

(ج) عن ابی هريرة رضی الله عنه ان رسول اللهﷺ قال قاتل الله اليهود اتخذوا قبور انبياء هم مساجد.

(سوال نمبر 2) مختصر جوابات دیں۔ (10)

(i) یتیم نابالغہ بچی کے زیورات میں زکوۃ کا کیا حکم ہے (ii) رکاز کی تعریف کریں (iii) جو شخص جان بوجھ کر روزہ توڑ دے اس کا حدیث مبارک میں کیا کفارہ بیان کیا گیا ہے (iv) یوم وصال کی تعریف اور حکم بیان کریں (v) حدیث مبارک میں رمضان المبارک میں کیے جانے والے عمرہ کی کیا فضیلت بیان کی گئی ہے۔

(سوال نمبر 3) امام محمد کی مرویات میں سے ایک حدیث متناً وسنداً تحریر کریں۔ (5)

﴿حصہ دوم﴾

(سوال نمبر 1) امام محمدؒ کے حالات زندگی بیان کریں۔ (10)

(سوال نمبر 2) "جمع بین صلاتین" کے جواز اور عدم جواز پر جو دلائل امام محمد نے نقل کیے ہیں ان کو احاطہ تحریر میں لائیں۔ (10)

(سوال نمبر 3) حضرت عبداللہ بن عمر کی شخصیت پر ترجمہ (تعارف) تحریر کریں۔ (5)

خیر المدارس (handwritten)

لجنة الامتحانات المركزية

دار العلوم المحمدية الغوثية بھیرہ مدیریہ سرجودھا

امتحان دور دیسمبر 2016 — المادة ﴿حسامی شریف﴾

الدرجة: ﴿دورہ سال اوّل﴾ — (B) — رقم الجلوس ....

الدرجات: 50 — الوقت: ساعتان

نوٹ: چار سوالات حل کریں جبکہ پہلا اور پانچواں سوال لازمی ہے۔

(سوال نمبر 1) کوئی سے پانچ سوالات کے مختصر جوابات لکھیں۔ (10)

(i) استعارہ طرفین سے کب جاری ہوتا ہے (ii) تین مقامات جہاں حقیقی معنیٰ ترک کیا جاتا ہے (iii) خبر واحد کے موجب بالعمل ہونے کے لیے راوی میں کن شرائط کا پایا جانا ضروری ہے (iv) امر مطلق کا حکم کیا ہے (v) صدقہ فطر کے وجوب کا سبب اور شرائط لکھیں (vi) القسم الرابع سے کیا مراد ہے (vii) حسن لذاتہ اور حسن لغیرہ کے حکم کا فرق لکھیں۔

(سوال نمبر 2) خاص کی تعریف اس کی قیود ایک مثال کے ساتھ لکھیں۔ (15)

(سوال نمبر 3) وقوف نظم کی اقسام مثالوں کے ساتھ لکھیں۔ (15)

(سوال نمبر 4) نہی عن الافعال الحسیہ سے کیا مراد ہے اس کا حکم مثال کے ساتھ لکھیں۔ (15)

(سوال نمبر 5) مندرجہ ذیل عبارت لکھ کر اعراب لگائیں۔ ترجمہ وتشریح لکھیں۔ (10)

اما البدنی فلا یحتمل الفصل فلما تاخر الاداء لم یبق الوجوب وانا نقول بان اقصی درجات الوصف اذا کان مؤثرا ان یکون علة للحکم کما فی قوله تعالیٰ الزانی والسارق ولا اثر للعلة فی النفی بلاخلاف ولو کان شرطا فالشرط داخل علی السبب دون الحکم فمنعه من اتصاله بمحله وبدون الاتصال بالمحل لا ینعقد سببا ولهذا لو حلف لایطلق فعلق الطلاق بالشرط لا یحنث مالم یوجد الشرط وهذا بخلاف خیار الشرط فی البیع.

لجنة الامتحانات المركزية

دار العلوم المحمدية الغوثية بهيره مديريه سرجودها

المادة ﴿موطا امام محمد﴾ — [illegible] دور ديسمبر 2016

رقم الجلوس ...... — (B) — الدرجة : ﴿دوره سال اول﴾

الوقت :ساعتان — الدرجات :50

نوٹ :50 نمبر کا پرچہ حل کریں۔

(سوال نمبر 1) مندرجہ ذیل میں سے دو پر نوٹ لکھیں۔ (15)

(i) باب المسح علی الخفین (ii) باب قصر الصلوة فی السفر (ii) باب المار بین یدی المصلی

(سوال نمبر 2) امام محمد علیہ الرحمۃ کا مختصر تعارف لکھیں اور موطا امام محمد اور اس کی وجوہ ترجیح پر نوٹ لکھیں۔ (10)

(سوال نمبر 3) کیا امام اعظم ابوحنیفہ علیہ الرحمۃ کو علم حدیث پر دسترس حاصل تھی اپنا مؤقف دلائل سے بیان کریں۔ (10)

(سوال نمبر 4) کوئی سی دو احادیث پر اعراب لگا ترجمہ کریں۔ (15)

(i) عن ابن عمر انه كان اذا سجد وضع كفيه على الّذى يضع جبهته عليه قال ولقد رايته فى برد شديد وانه ليخرج كفيه من برنسه حتى يضعهما على الحصى.

(ii) عن ابى هريرة ان رسول اللهﷺ قال: اذا كان الحرّ فابردوا عن الصلوة فان شدة الحر من فيح جهنم وذكر ان النار اشتكت الى ربها عزوجل فاذن لها فى كل عام بنفسين نفس فى الشتاء ونفس فى الصيف.

(iii) عن ابى سعيد الخدرى رضى الله عنه انّ رسول اللهﷺ قال: ليس فيما دون خمسة اوسق من التمر صدقة وليس فيما دون خمس اواق من الورق صدقة وليس فيما دون خمس ذود من الابل صدقة.

(سوال نمبر 5) کوئی سے پانچ احادیث عربی میں لکھیں اور آخری راوی کا نام لکھنا نہ بھولیں۔ (15)

لجنة الامتحانات المركزية

دار العلوم المحمدية الغوثية بھیرہ (ضلع سرگودھا)

الدرجة: دورہ اول		الامتحان: السنوی
المادة: حسامی		رقم الجلوس: ......
الدرجات: 50	سن: 2018-19	الوقت: ۳ ساعات

نوٹ: پچاس نمبر کا پرچہ حل کریں۔

سوال نمبر 1: عوارض مکتسبہ سے کیا مراد ہے کون کون سے ہیں؟ صرف جہل اور سکر کے بارے تفصیلاً لکھیں۔ 15

سوال نمبر 2: کیا عقل علل موجبہ میں سے ہے یا نہیں؟ اپنا موقف دلائل سے لکھیں۔ 15

سوال نمبر 3: قیاس کی تعریف لکھیں وہ کن امور سے مرکب ہوتا ہے مختصر مگر جامع نوٹ تحریر کریں۔ 15

سوال نمبر 4: ایک عبارت پر اعراب لگا کر ترجمہ، تشریح کریں۔ 10

الف) ثم الاجماع على مراتب فالاقوى اجماع الصحابة نصا لانه لا خلاف فيه نقيهم اهل المدينة وعترة الرسول ﷺ ثم الذي ثبت بنص بعضهم وسكوت الباقين لان السكوت في الدلالة على التقرير دون النص ثم اجماع من بعد الصحابة على حكم لم يظهر فيه قول من سبقهم مخالفا ثم اجماعهم على قول سبقهم فيه مخالف فقد اختلف العلماء في هذا الفصل قال بعضهم هذا لا يكون اجماعا لان موت المخالف لا يبطل قوله۔

ب) واما او فتدخل بين اسمين او فعلين فيتناول احد المذكورين فان دخلت في الخبر افضت الى الشك وان دخلت في الابتداء والانشاء اوجبت التخيير ولهذا قلنا فيمن قال هذا حر او هذا انه لما كان انشاء يحتمل الخبر اوجبت التخيير على احتمال انه بيان حتى جعل البيان انشاء من وجه اظهارا من وجه وقد تستعار هذه الكلمة للعموم فتوجب عموم الافراد في موضع النفي وعموم الاجتماع في موضع الاباحة

سوال نمبر 5: مختصر جواب لکھیں۔ (صرف پانچ) 10

1. "علیٰ" کونسے معنیٰ کے لیے وضع کیا گیا ہے؟ مثال بھی لکھیں۔
2. کیا مرض اہلیت حکم کے منافی ہے؟
3. علامت کی تعریف اور مثال لکھیں۔
4. سبب کبھی علت کے حکم میں ہوتا ہے مثال لکھ کر وضاحت کریں۔
5. ممانعت فی نفس الوصف کا مفہوم مثال سے واضح کریں۔
6. کونسا اجماع خبر واحد کے مرتبہ میں ہوتا ہے؟

لجنة الامتحانات المركزية

دار العلوم المحمدية الغوثية بھیرہ (مدیریہ سرگودھا)

دورہ سال اول

بیضاوی شریف

الدرجات: 50

الامتحان: السنوی

رقم الجلوس: 341884

سیشن: 19-M2018

الوقت: ساعتان

کوئی سے پانچ عبارات پر اعراب لگائیں، ترجمہ کریں اور قاضی بیضاوی نے اس عبارت میں کیا کہنا چاہا ہے اس کی وضاحت کریں۔ 5X10=50

i. والنصرة أخص من المعونة لاختصاصه بدفع الضر وقد تمسكت المعتزلة بهذه الآية على نفي الشفاعة لأهل الكبائر وأجيب بأنها مخصوصة بالكفار للآيات والأحاديث الواردة في الشفاعة ويؤيده أن الخطاب معهم والآية نزلت رداً لما كانت اليهود تزعم أن آباءهم تشفع لهم

ii. والأماني جمع أمنية وهي في الأصل ما يقدره الإنسان في نفسه من منى إذا قدر ولذلك يطلق على الكذب وعلى ما يتمنى وما يقرأ والمعنى ولكن يعتقدون أكاذيب أخذوها تقليداً من المحرفين أو مواعيد فارغة سمعوها منهم من أن الجنة لا يدخلها إلا من كان هوداً وأن النار لن تمسهم إلا أياماً معدودة

iii. والنسخ في اللغة إزالة الصورة عن الشيء وإثباتها في غيره كنسخ الظل للشمس والنقل ومنه التناسخ ثم استعمل لكل واحد منهما كقولك نسخت الريح الأثر ونسخت الكتاب ونسخ الآية بيان انتهاء التعبد بقراءتها أو الحكم المستفاد منها أو بهما جميعاً وإنساؤها إذهابها عن القلوب وما شرطية جازمة لننسخ منتصبة به على المفعولية۔

iv. وقليلاً نصب على المصدر أو الظرف وقرئ بلفظ الأمر فيهما على أنه من دعاء إبراهيم وفي قال ضميره وقرأ ابن عامر فأمتعه من أمتع وقرئ فنمتعه ثم نضطره بكسر الهمزة على لغة من يكسر حروف المضارعة وأطره بإدغام الضاد وهو ضعيف لأن حروف ضم شفر يدغم فيها ما يجاورها دون العكس۔

v. وصبغة لأنه ظهر أثره عليهم ظهور الصبغ على المصبوغ وتداخل في قلوبهم تداخل الصبغ الثوب أو للمشاكلة فإن النصارى كانوا يغمسون أولادهم في ماء أصفر يسمونه المعمودية ويقولون هو تطهير لهم وبه تحق نصرانيتهم ونصبها على أنه مصدر مؤكد لقوله آمنا وقيل على الإغراء۔

vi. والسوء والفحشاء ما أنكره العقل واستقبحه الشرع والعطف لاختلاف الوصفين فإنه سوء لاغتمام العاقل به وفحشاء لاستقباحه إياه وقيل السوء يعم القبائح والفحشاء ما يجاوز الحد في القبح من الكبائر وقيل الأول ما لا حد فيه والثاني ما شرع فيه الحد۔

لجنة الامتحانات المركزية
دار العلوم المحمدية الغوثية بھیرہ (مدینہ سرگودھا)

الدرجة: دورہ اول
المادة: تدریب الراوی
الدرجات: 50

الامتحان: السنوی
رقم الجلوس: ______
الوقت: ساعتان

سیشن: 2018-19
《للراسبین》

الجزء الاول

کوئی سے تین سوال حل کریں، نمبر یکساں ہیں۔ 3x10=30

سوال نمبر 1: درج ذیل عبارت پر اعراب لگائیں اور ترجمہ کریں۔

فان علم الحدیث من افضل القرب الی رب العالمین، وکیف لا یکون وھو بیان طریق خیر الخلق واکرم الاولین والآخرین، وھذا کتاب اختصرته من کتاب "الارشاد" الذی اختصرته من علوم الحدیث للشیخ الامام الحافظ المتقن ابی عمرو عثمان بن عبد الرحمان المعروف بابن الصلاح۔ ابالغ فیه الاختصار ان شاء الله تعالیٰ من غیر اخلال بالمقصود احرص علی ایضاح العبارة، وعلی الله الکریم الاعتماد والیه التفویض والاستناد۔

سوال نمبر 2: درج ذیل اصطلاحات کی تعریف کریں۔ (صرف پانچ)

i. مرفوع ii. موقوف iii. مشہور iv. متواتر
v. متصل vi. مرسل vii. عزیز

سوال نمبر 3: درج ذیل میں سے کسی دو پر مختصر نوٹ لکھیں۔

i. حدیث صحیح ii. مختلف الحدیث iii. ناسخ منسوخ

سوال نمبر 4: حدیث موضوع کیا ہے؟ تفصیل سے بیان کریں۔

سوال نمبر 5: آداب طالب حدیث کیا ہیں تحریر کریں۔

الجزء الثانی

کوئی سے دو اجزاء حل کریں۔ نمبر یکساں ہیں۔ 2x10=20

1. سنت کی تشریعی اہمیت بیان کریں۔
2. خبر واحد کی تعریف، شرط اور حکم بیان کریں۔
3. خبر واحد پر خلفائے راشدین کے عمل کی مثالیں تحریر کریں۔

لجنة الامتحانات المركزية
دار العلوم المحمدية الغوثية بھیرہ (مدیریہ)

الدرجة: الثامنة
المادة: تقریب النواوی + سنت خیر الانام
الدرجات: 50

سیشن: 19- M2018

الامتحان: دور دیسمبر
رقم الجلوس: ______
الوقت: ساعتان

حصہ اول

نوٹ: حصہ اول سے 30 اور حصہ دوم سے 20 نمبر کا پیپر حل کریں۔

سوال نمبر 1: درج ذیل اصطلاحات کی تعریف کریں۔ (صرف دس) — 10

i. حسن ii. مسند iii. متصل iv. مرفوع
v. موقوف vi. مقطوع vii. منقطع viii. متواتر
ix. شاذ x. مدرج xi. معلل

سوال نمبر 2: درج ذیل کے مختصر جواب دیں۔ (صرف پانچ کے) — 10

i. اصول حدیث اور علوم حدیث میں کیا فرق ہے؟
ii. زیادات ثقات سے کیا مراد ہے؟
iii. حدیث صحیح پر سب سے پہلی کونسی کتابیں ہیں اور ان کا کیا حکم ہے؟
iv. حدیث صحیح اور صحیح الاسناد میں کیا فرق ہے؟
v. قبول حدیث کے لیے راوی میں کونسی صفات ضروری ہیں؟
vi. متفق علیہ سے محدثین کی کیا مراد ہوتی ہے؟
vii. مشہور سنن اور مسانید پر کتب کے نام لکھیں۔
viii. اعتبار، متابعات اور شواہد کا کیا مفہوم ہے؟

سوال نمبر 3: درج ذیل پر جامع نوٹ تحریر کریں۔ — 10

i. موصل ii. ناسخ و منسوخ iii. غریب الحدیث

سوال نمبر 4: حدیث کی کتنی قسمیں ہیں؟ صحیح کی وضاحت کریں۔ — 10

سوال نمبر 5: محدث اور طالب حدیث کے مختصر آداب لکھیں۔ — 10

سوال نمبر 6: ترجم العبارة الآتية واشكلها۔ — 10

فان علم الحديث من افضل القرب الى رب العالمين وكيف لا يكون وهو بيان طريق خير الخلق واكرم الاولين والآخرين۔ وهذا كتاب اختصرته من كتاب "الارشاد" الذي اختصرته من علوم الحديث للشيخ الامام الحافظ المتقن ابي عمرو عثمان بن عبد الرحمان المعروف بابن الصلاح۔ ابالغ فيه في الاختصار ان شاء الله تعالى من غير اخلال بالمقصود واحرص على ايضاح العبارة وعلى الله الكريم الاعتماد واليه التفويض والاستناد۔

حصہ دوم

کوئی سے دو سوالوں کے جواب دیں۔ — 10x2=20

سوال نمبر 1: قرآن و سنت سے حدیث کی حجیت بیان کریں۔

سوال نمبر 2: خبر واحد سے کیا مراد ہے؟ — 10

سوال نمبر 3: اخبار رسول کے حوالے سے [illegible] — 10

الامتحان: دور دیسمبر		الدرجة: دورہ اول
رقم الجلوس:		المادة: ھدایہ شریف
الوقت: ساعتان		الدرجات: 50
تاریخ: 17-12-2019		

نوٹ: پچاس نمبر کا پرچہ حل کریں سوال نمبر 6 لازمی ہے۔

سوالنمبر1: فرائض الصلوۃ ستۃ کی وضاحت کرتے ہوئے بتایئے تکبیر کے علاوہ کون سے الفاظ سے نماز شروع کی جاسکتی ہے۔ اختلاف ائمہ بھی تحریر کریں۔ — 10

سوالنمبر2: رمضان کے مہینہ میں قیام کرنا کیسا ہے۔ ھدایہ کی روشنی میں وضاحت کریں۔ نیز دعا بعد الاذان عربی میں تحریر کریں۔ — 3 + 7 = 10

سوالنمبر3: اوقات مکروھہ سے کیا مراد ہے مفصل بحث کریں۔ — 10

سوالنمبر4: سؤر کی تعریف، اقسام اور حکم تحریر کریں۔ — 10

سوالنمبر5: مختصر جواب لکھیں (صرف پانچ) — 10

i. وضو کے فرائض کون کونسے ہیں؟

ii. نجاست خفیفہ کسے کہتے ہیں؟

iii. سلسل البول کے مریض کے لیے نماز کا کیا حکم ہے؟

iv. نماز سے نکلنے کے لیے لفظ سلام کہنا فرض، واجب اور سنت میں سے کیا ہے؟

v. نماز صحیح ہونے کے لیے قرأت کی کم سے کم مقدار کیا ہے؟

vi. پہلے اور آخری قعدہ کے درمیان حکم کے اعتبار سے کیا فرق ہے؟

سوالنمبر6: ایک عبارت پر اعراب لگا کر ترجمہ و تشریح کریں۔ — 6 + 4 = 10

1. وینقض المسح کل شئ ینقض الوضوء لانه بعض الوضوء وینقضه أیضا نزع الخف لسرایة الحدث إلی القدم حیث زال المانع وکذا نزع احدهما لتعذر الجمع بین الغسل والمسح فی وظیفة واحدة وکذا مضی المدة لما روینا

2. ولیس فی شئ من الصلوة قراءة سورة بعینها لا یجوز غیرها لاطلاق ما تلونا ویکره ان یوقت بشئ من القرآن لشئ من الصلوة لما فیه من هجر الباقی وایهام التفضیل ولا یقرء المؤتم خلف الامام

الفاتحة

لجنة الامتحانات المركزية
دار العلوم المحمدية الغوثية بھیرہ (مدیریہ سرگودھا)

الدرجة: دورہ اول

المادة: علوم حدیث

الدرجات: 50

الامتحان: دور دیسمبر

رقم الجلوس: _______

الوقت: ساعتان

تاریخ: 21-12-2019

سیشن: 2019-20

نوٹ: پرچہ دو اجزاء پر مشتمل ہے پہلے جزء سے 30 اور دوسرے جزء سے 20 نمبر کے سوالات حل کریں۔

الجزء الاول (تقریب النواوی)

الجزء الاول سے تین سوال حل کریں۔ نمبر یکساں ہیں۔ (10x3=30)

1. درج ذیل عبارت پر اعراب لگائیں اور ترجمہ و تشریح کریں۔

الصحیح اقسام: اعلاھا ما اتفق علیه البخاری ومسلم ثم ما انفرد به البخاری ثم مسلم ثم علی شرطهما ثم علی شرط البخاری ثم مسلم ثم صحیح عند غیرھما، واذا قالوا: صحیح، متفق علیه او علی صحته فمرادھم اتفاق الشیخین وذکر الشیخ ان ما روياه او احدھما فهو مقطوع بصحته والعلم القطعی حاصل فیه، وخالفه المحققون والاکثرون فقالوا: یفید الظن مالم یتواتر۔

2. درج ذیل اصطلاحات کی تعریف کریں۔

i. الضعیف ii. الحسن iii. المتصل iv. المرفوع v. الموقوف
vi. المرسل vii. المدرج viii. المشہور ix. العزیز x. الغریب

3. درج ذیل کے مختصر جوابات تحریر کریں۔

i. زیادت ثقات سے کیا مراد ہے؟ اور اس کا کیا حکم ہے؟
ii. جرح و تعدیل کے کتنے مراتب ہیں؟ الفاظ تحریر کریں۔
iii. مستدرک اور مستخرج میں کیا فرق ہے؟
iv. متابعات اور شواہد کیا ہیں؟
v. تحمل حدیث کے کتنے طریقے ہیں؟ بخاری و مسلم سے روایات کی کتنی تعداد ہے؟

4. درج ذیل میں سے کسی دو پر نوٹ لکھیں۔

i. مختلف الحدیث ii. ناسخ الحدیث ومنسوخه iii. غریب الحدیث

5. حدیث موضوع کیا ہوتی ہے؟ تفصیل سے بیان کریں۔

6. آداب طالب حدیث یا آداب محدث میں سے کسی ایک پر نوٹ لکھیں۔

الجزء الثانی (سنت خیر الانام)

نوٹ: اس حصہ سے دو سوال حل کریں۔ نمبر یکساں ہیں۔ (10x2=20)

1. اتباع سنت نبوی پر قرآن سے دلائل بیان کریں۔
2. سنت اور اس کی تشریعی اہمیت پر جامع نوٹ لکھیں۔
3. خبر واحد پر خلفائے راشدین کے تعامل کی مثالیں ذکر کریں۔
4. سنت خیر الانام پر اپنا جامع تبصرہ تحریر کریں۔